گندم کی کُنگی اور انسداد

(زرعی فیچر سروس، نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

کُنگی ایک پھپھوندی کے ذریعے پھیلنے والا مرض ہے۔ یہ مرض ساز گار موسمی حالات میسر آنے پر قوت مدافعت سے عاری اقسام پر حملہ آور ہو کر پیداوار میں کمی کا سبب بنتا ہے۔ جب قوت مدافعت سے عاری اقسام وسیع و عریض رقبہ پر کاشت ہوں اور ساز گار موسمی حالات میسر ہوں یعنی وقفے وقفے سے بارش اور 70 فیصد سے زائد نمی ہو تو یہ بیماری ہوا کے ذریعے تیزی سے پھیل کر وبائی صورت اختیار کر سکتی ہے۔ پاکستان میں فوڈ سیکیورٹی کے پیش نظر گندم کی فصل نہایت اہم اور نمایاں حیثیت کی حامل ہے کیونکہ ملکی غذائی ضرورت کا 75 فیصد سے زیادہ گندم کی فصل سے ہی پورا ہوتا ہے لہٰذا ملک میں بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر گندم کی پیداوار میں اضافہ نہایت ضروری ہے۔ گندم کی فصل پر بہت ساری بیماریاں حملہ آور ہوتی ہیں جن میں کُنگی کا مرض نہایت اہم ہے پوری دنیا میں گندم کی کُنگی کے امراض کو فوڈ سیکیورٹی کے لئے ''خطرناک'' قرار دیا جا چکا ہے۔ کیونکہ یہ مرض وبائی صورت اختیار کر کے گندم کی پیداوار میں کمی کا باعث بن سکتا ہے۔ گندم کی فصل پر تین مختلف اقسام کی کُنگی کی بیماریاں حملہ آور ہوتی ہیں بھوری کُنگی کا حملہ تقریباً پنجاب کے تمام اضلاع میں یکساں طور پر ہوتا ہے اور اس بیماری کی وبائی صورت میں پیداوار میں نمایاں کمی ہوتی ہے۔ اس کے پھیلاؤ کے لئے موزوں ترین درجہ حرارت 15 تا 22 ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔ اس بیماری کا حملہ عام طور پر پودے کے نچلے پتوں سے شروع ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے پتے کے اوپر بھورے رنگ کا زنگ نما پاؤڈر دکھائی دیتا ہے۔ بڑھوتری کی اگیتی حالت میں حملہ ہونے پر پودے کمزور ہو جاتے ہیں اور پودے کی خوراک بنانے کا عمل متاثر ہوتا ہے اور بعض اوقات پیداوار میں 20 تا 30 فیصد تک کمی واقع ہو سکتی ہے عام طور پر یہ بیماری وسط فروری سے نمودار ہوتی ہے وبائی حملے کی صورت میں ناقص قوت مدافعت کی حامل اقسام گندم، مزید کُنگی پھیلا کر بہتر قوت مدافعت کی حامل اقسام پر اثر انداز ہوتی ہیں اور پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہیں۔ زرد کُنگی کی بیماری کا حملہ عام طور پر پنجاب کے شمالی اور کچھ وسطی اضلاع (راولپنڈی تا فیصل آباد) میں زیادہ ہوتا ہے۔ لیکن موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث اس کا حملہ پورے پنجاب میں دیکھا گیا ہے۔ چونکہ اس کا حملہ فصل کی ابتدائی حالت میں ہوتا ہے اور اگر حملے میں شدت پائی جائے تو نقصان 20 تا 50 فیصد تک ہو سکتا ہے۔ اس کی پرورش اور وبائی صورت اختیار کرنے کے لئے موزوں ترین درجہ حرارت 12 تا 20 ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔ عام طور پر اس بیماری کا حملہ پتوں پر ہوتا ہے۔ انتہائی شدید حملے کی صورت میں سٹے بھی متاثر ہوتے ہیں۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ پودے کے پتوں پر زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے دھبے متوازی قطاروں میں پاؤڈر کی صورت پائے جاتے ہیں۔ وبائی حملے کی صورت میں اس کا نقصان بھوری کُنگی سے کہیں زیادہ ہوتا ہے۔ زیادہ بارشوں اور کم درجہ حرارت کی صورت میں یہ بیماری وبائی شکل اختیار کر جاتی ہے۔ یاد رکھیں پتوں کا پیلا رنگ زرد کُنگی کی علامت نہیں ہے فصل کی پیلاہٹ کسی اور وجوہات کی بناء پر ہو سکتی ہے۔ عرصہ دراز سے پنجاب میں سیاہ کُنگی کی یہ قسم اہم نہیں رہی لیکن 07-2006 سے حیدر آباد اور وادی کاغان کے علاوہ ملک کے کئی حصوں میں پائی گئی ہے اس بیماری کی ایک خطرناک قسم (Race) Ug-99 یوگنڈا کے ملک سے شروع ہوئی اور یمن کے راستے ملک ایران تک پہنچ گئی ہے اس خطرناک بیماری Ug-99 کا پاکستان میں بھی حملہ آور ہونے کا خدشہ ہے۔ سیاہ کُنگی پتوں اور تنوں پر بیضوی دھبوں کی صورت میں نمودار ہوتی ہے جو کہ شروع میں بھورے رنگ کے ہوتے ہیں اور بعد ازاں ان کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے سائز بڑھنے کے ساتھ ساتھ درمیان سے پھٹ جاتے ہیں اور گہرے بھورے رنگ کا پاؤڈر باہر نمودار ہوتا ہے اس کے پھیلاؤ کے لئے موزوں درجہ حرارت 20 سے 30 ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔ گندم کی فصل کو مختلف طریقوں سے کُنگی کے مرض سے بچایا جا سکتا ہے۔ کُنگی کنٹرول کرنے والی جملہ تدابیر میں سے بہتر یہی ہے کہ جینیاتی طور پر زیادہ قوت مدافعت رکھنے والی اقسام مثلاً اُجالا-2016، پاکستان-2013، ملت-2011، آس-2011، فیصل آباد-2008، فخر بھکر، بھکر سٹار، NARC-2011، جوہر-16، اناج-17، مرکز-19، اکبر-19، غازی-19، زنکول اور بورلاگ-16 منتخب کی جائیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ اس طریقہ کو اپنانے سے اضافی اخراجات نہیں آتے اور اس کے ساتھ یہ ایک ماحول دوست تدبیر بھی ہے۔ پھپھوندکُش زہریں کافی مہنگی ہوتی ہیں اس لئے یہ طریقہ صرف ناگزیر حالات (وبائی صورت اختیار کرنے کے خدشے) میں اپنایا جا سکتا ہے۔ مگر زہریں استعمال کرنے میں قباحت یہ ہے کہ کاشتکار کو کُنگی کی بروقت پہچان نہیں ہوتی اور وہ اپنے کھیت میں صرف پیلے پتے (کسی اور وجہ سے) دیکھ کر زہروں کا استعمال شروع کر دیتا ہے۔ جو کہ بعد میں کافی مہنگا اور ضرر رساں ثابت ہوتا ہے۔ کاشتکاروں کے لئے یہ بات جاننا نہایت ضروری ہے کہ کُنگی کا حملہ سب سے پہلے کھیت کے کچھ حصے پر ٹکڑیوں کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے اور پھر وہاں سے پورے کھیت میں بیماری پھیل جاتی ہے۔ کاشتکار باقاعدگی سے اپنی فصل کا معائنہ کرتا رہے۔ کُنگی کے ظاہر ہوتے ہی صرف متاثرہ حصے پر مناسب پھپھوندی کُش زہروں کا سپرے کرے تاکہ یہ بیماری مزید نہ پھیل سکے اس ابتدائی مرحلے پر کُنگی پر قابو پانا نہایت سستا اور آسان ہے۔ کسان بھائیوں کے لئے ضروری ہے کہ ہر قسم کی زہروں کا سپرے گندم کی کٹائی سے 40 دن پہلے تک بند کر دیا جائے۔

☆☆☆☆